وفاداری

سونے کے بچھڑے کا سبق

wafādārī. sone ke bachhṛe kā sabaq

Faithfulness. The Lesson of the Golden Calf

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 9*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 Chashma Media.
published and printed by
GWCS, New Delhi

Bible text is from UGV.

illus. R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-golden-calf/;
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-moses-commandments/;
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-moses-manna/;
https://freebibleimages.org/illustrations/rg-moses-snake/;
partially modified by OpenAI

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

خدا کا عہد قبول کرو	2
اپنے بُت مت بناؤ	6
دوسروں کی بہتری چاہو	12
خدا کی حضوری کے لئے تڑپتے رہو	18
خدا کی وفاداری پر اعتبار کرو	20
توریت، خروج 24؛ 32–34	26

جب خدا اسرائیلی قوم کو مصر سے نکال لایا تو اُن کے لئے ایمان کا سفر شروع ہوا۔ چلتے چلتے وہ سینا پہاڑ پر پہنچ گئے۔ وہاں خدا نے اُنہیں زندگی کی راہ دکھائی۔ جو اُس پر چل پڑے اُس کے خدا اور دوسروں کے ساتھ تعلقات بحال رہتے ہیں۔لیکن سینا پہاڑ پر اُنہیں ایک اَور سبق بھی سیکھنا تھا۔ وہ کیا؟ وفاداری کا سبق۔ ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، لیکن اگر وفاداری ساتھ نہ ہو تو باقی تمام سبق بکواس ہیں۔ سینا پہاڑ پر قوم نے وفاداری کے پانچ پہلو سیکھ لئے۔ پہلا پہلو،

خدا کا عہد قبول کرو

جو وفادار رہنا چاہتا ہے اُسے پہلے وہ عہد قبول کرنا ہے جو خدا نے اُسے پیش کیا ہے۔ توریت میں لکھا ہے،

> پھر اُس نے وہ کتاب لی جس میں رب کے ساتھ عہد کی تمام شرائط درج تھیں اور اُسے قوم کو پڑھ کر سنایا۔ جواب میں اُنہوں نے کہا، "ہم رب کی اِن تمام باتوں پر عمل کریں گے۔ ہم اُس کی سنیں گے۔"

◄ موسیٰ نے کیا کِیا؟

اُس نے قوم کو عہد کی شرائط پڑھ کر سنایا۔

◄ تب قوم نے کیا کہا؟

یہ کہ ہم اِن تمام باتوں پر عمل کریں گے۔ پھر لکھا ہے،

> موسیٰ نے باسنوں میں سے خون لے کر اُسے لوگوں پر چھڑکا اور کہا، "یہ خون اُس عہد کی تصدیق کرتا ہے جو رب نے تمہارے ساتھ کیا ہے اور جو اُس کی تمام باتوں پر مبنی ہے۔"

- موسیٰ نے لوگوں پر قربانیوں کا خون کیوں چھڑکا ؟

خون سے عہد کی تصدیق ہوئی۔ اب کنفرم تھا کہ اسرائیلی، عہد کے مطابق چلیں گے۔ بالکل اِسی طرح خدا نے بعد میں عیسیٰ مسیح کی قربانی سے ایک نیا عہد کنفرم کیا جو پرانے عہد سے کہیں بہتر تھا۔

- عہد کا کیا مطلب ہے؟

عہد کا مطلب معاہدہ ہے۔ عہد دو پارٹیوں کے درمیان کنٹریکٹ ہے۔

- یہاں عہد کن پارٹیوں کے درمیان ہے؟

خدا اور قوم کے درمیان۔ اب سے اسرائیلی قوم خدا کی قوم ہے۔

- ہر عہد کی شرائط بھی ہوتی ہیں۔ اِس عہد کی شرائط کیا ہیں؟

جو احکام موسیٰ نے لکھے تھے وہ عہد کی شرائط ہیں۔

- اگر وہ اِن شرائط کے مطابق چلیں تو کیا ہو گا ؟

تب خدا اُن کے ساتھ ہو گا۔ ورنہ نہیں۔ پھر لکھا ہے،

رب نے موسیٰ سے کہا، ”میرے پاس پہاڑ پر آ کر کچھ دیر کے لئے ٹھہرے رہنا۔ مَیں تجھے پتھر کی تختیاں دوں گا جن پر مَیں نے اپنی شریعت اور احکام لکھے ہیں اور جو اسرائیل کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری ہیں۔“

موسیٰ اپنے مددگار یشوع کے ساتھ چل پڑا اور اللہ کے پہاڑ پر چڑھ گیا۔

◄ اب موسیٰ کو کچھ ملنا تھا جو عہد پر مُہر لگا کر اُس کی یاد دلاتا رہے گا۔ وہ کیا تھا؟

پتھر کی دو تختیاں جن پر 10 احکام لکھے ہوئے تھے۔ لکھا ہے،

> جب موسیٰ چڑھنے لگا تو پہاڑ پر بادل چھا گیا۔ رب کا جلال کوہِ سینا پر اُتر آیا۔ چھ دن تک بادل اُس پر چھایا رہا۔ ساتویں دن رب نے بادل میں سے موسیٰ کو بُلایا۔ رب کا جلال اسرائیلیوں کو بھی نظر آتا تھا۔ اُنہیں یوں لگا جیسا کہ پہاڑ کی چوٹی پر تیز آگ بھڑک رہی ہو۔ چڑھتے چڑھتے موسیٰ بادل میں داخل ہوا۔ وہاں وہ چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ [...] سب کچھ موسیٰ کو بتانے کے بعد رب نے اُسے سینا پہاڑ پر شریعت کی دو تختیاں دیں۔ اللّٰہ نے خود پتھر کی اِن تختیوں پر تمام باتیں لکھی تھیں۔

◄ یہ احکام پتھر کی دو تختیوں پر کیوں لکھی گئی تھیں؟

پتھر کی تختیاں دیرپا ہیں، اور دس احکام اُن پر کندہ کیئے گئے تھے۔ اِس لئے وہ ہزاروں سال کے بعد بھی پڑھے جا سکتے تھے۔

لگتا تھا کہ اب سے اسرائیل کا سنہری دَور شروع ہونے والا ہے۔ خدا نے وعدہ کیا تھا کہ مَیں تمہارے ساتھ ہوں گا، قوم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم شرائط کے مطابق چلیں گے، اور تختیوں سے عہد پر مُہر

لگایا گیا تھا۔ لیکن افسوس، ایسا نہ ہوا۔ اُتنے میں پہاڑ کے دامن میں سخت گڑبڑ ہو چکی تھی۔ اِس بات سے ہم وفاداری کا دوسرا پہلو سیکھتے ہیں،

اپنے بُت مت بناؤ

لکھا ہے،

> پہاڑ کے دامن میں لوگ موسیٰ کے انتظار میں رہے، لیکن بہت دیر ہو گئی۔ ایک دن وہ ہارون کے گرد جمع ہو کر کہنے لگے، ”آئیں، ہمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ہمارے آگے

> آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے موسیٰ کو کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔“

◄ لوگ کیوں بے چین ہونے لگے؟

بہت دیر ہوگئی تھی، اور اب تک موسیٰ واپس نہیں آیا تھا۔

◄ تب اُنہوں نے کیا کِیا؟

اُنہوں نے ہارون کو گھیر کر کہا کہ ہمارے کے لئے دیوتا بنائیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی کریں۔

◄ وہ کیوں اِتنی جلدی سے بے وفا نکلے؟

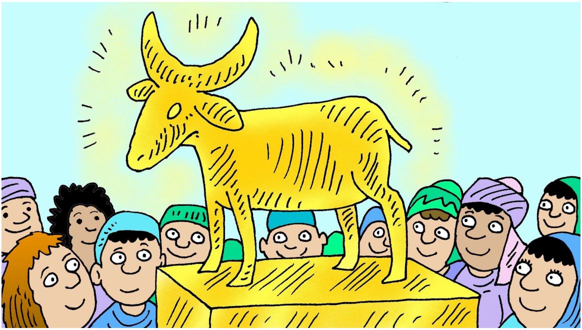

افسوس، انسان کا دل بُتوں کا کارخانہ ہے۔ وہ ہمیشہ اِس خطرے میں رہتا ہے کہ دوسری چیزوں کو اپنے بُت بنائے۔

◄ ہم کن کن چیزوں کو اپنے بُت بنا لیتے ہیں؟

ہر چیز جس سے ہم پورے دل سے لپٹ جاتے ہیں ہمارا خدا بن جاتی ہے۔ یہ کوئی بھی چیز ہو سکتی ہے—مثلاً گاڑی، اچھی نوکری، شان دار گھر، شہرت۔ لیکن خدا فرماتا ہے کہ میرے ساتھ چمٹے رہو۔ اسرائیلی قوم کو یہ سیکھنا تھا۔ تب لکھا ہے،

جواب میں ہارون نے کہا، "آپ کی بیویاں، بیٹے اور بیٹیاں اپنی سونے کی بالیاں اُتار کر میرے پاس لے آئیں۔" سب لوگ اپنی بالیاں اُتار اُتار کر ہارون کے پاس لے آئے تو اُس نے یہ زیورات لے کر بچھڑا ڈھال دیا۔ بچھڑے کو دیکھ کر لوگ بول اُٹھے، "اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں جو تجھے مصر سے نکال لائے۔"

◄ لوگوں سے تنگ آ کر ہارون نے کیا بنایا؟

اُس نے زیورات سے سونے کا بچھڑا ڈھال دیا۔

◄ یہ دیکھ کر لوگوں نے کیا کہا؟

یہ کہا کہ اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں جو تجھے مصر سے نکال لائے۔

◄ وہ کیوں اِتنی جلدی سے خدا اور موسیٰ کو بھول سکتے تھے؟

لگتا تھا کہ خدا موسیٰ سمیت پہاڑ پر غائب ہو گیا تھا۔ دونوں دُور، بہت دُور لگ رہے تھے۔ لیکن معاملہ تھوڑا اَور پیچیدہ تھا۔ لکھا ہے،

جب ہارون نے یہ دیکھا تو اُس نے بچھڑے کے سامنے قربان گاہ بنا کر اعلان کیا، ”کل ہم رب کی تعظیم میں عید منائیں گے۔“

◄ ہارون نے کیا اعلان کیا ؟

یہ کہ کل ہم رب کی تعظیم میں عید منائیں گے۔

◄ اُس نے سونے کے بچھڑے کو کیا نام دیا ؟

رب۔ اُس کے ذہن میں سونے کا بچھڑا خدا ہی تھا۔ ہارون انکار نہیں کر رہا تھا کہ خدا ہمیں مصر سے نکال لایا ہے۔ اُس کی بات اَور خراب تھی۔ یہ کہ سونے کا یہ بچھڑا خدا کا ظاہری نمائندہ ہے۔

◄ یہ کیوں غلط تھا؟

اِس سے لوگ اَن دیکھے خدا کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اِس سے وہ اُسے اپنے مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے تھے۔ لیکن خدا کو یوں پکڑا نہیں جا سکتا۔ پھر لکھا ہے،

> اگلے دن لوگ صبح سویرے اُٹھے اور بھسم ہونے والی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ وہ کھانے پینے کے لئے بیٹھ گئے اور پھر اُٹھ کر رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلانے لگے۔

◄ لوگ کیا کرنے لگے؟

وہ رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلانے لگے۔ جب ہم خدا سے دُور ہو جاتے ہیں تو ایک دم بگڑنے لگتے ہیں۔ وفاداری کا تیسرا پہلو،

لکھا ہے،

> اُس وقت رب نے موسیٰ سے کہا، "پہاڑ سے اُتر جا۔ تیرے لوگ جنہیں تُو مصر سے نکال لایا بڑی شرارتیں کر رہے ہیں۔ وہ کتنی جلدی سے اُس راستے سے ہٹ گئے ہیں جس پر چلنے کے لئے مَیں نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنا کر اُسے سجدہ کیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے قربانیاں پیش کرکے کہا ہے، 'اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں۔ یہی تجھے مصر سے نکال لائے ہیں۔'"
>
> اللہ نے موسیٰ سے کہا، "مَیں نے دیکھا ہے کہ یہ قوم بڑی ہٹ دھرم ہے۔ اب مجھے روکنے کی کوشش نہ کر۔ مَیں اُن پر اپنا غضب اُنڈیل کر اُن کو رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا۔ اُن کی جگہ مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔"

◄ خدا نے قوم کی بُت پرستی دیکھ کر کیا فرمایا؟

یہ کہ اب مَیں اُنہیں مٹا کر تجھ سے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔

◄ کیا موسیٰ نے خدا کی بات مان لی؟

نہیں۔ اُس نے اعتراض کرکے اپنی قوم کی سفارش کی۔

◄ اِس سے ہم موسیٰ کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

وہ دوسروں کی بہتری چاہتا تھا۔ اُس نے بڑی قوم بننے سے انکار کیا، کیونکہ وہ اپنے لوگوں سے محبت رکھتا تھا۔ وہ اُن کی کمزوریوں سے خوب واقف تھا۔ پھر بھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ اُن کا خدا سے تعلق ختم ہو جائے۔ اِس میں موسیٰ ہمیں عیسیٰ مسیح کی یاد دلاتا ہے جس نے دُنیا کی بہتری کے لئے اپنی جان دی۔ تب لکھا ہے،

> موسیٰ کے کہنے پر رب نے وہ نہیں کیا جس کا اعلان اُس نے کر دیا تھا بلکہ وہ اپنی قوم سے بُرا سلوک کرنے سے باز رہا۔

- خدا مان گیا۔ اِس سے ہم اُس کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

وہ بڑا رحم دل ہے۔ گو ہم بار بار اُس کی راہوں سے دُور ہو جاتے ہیں تو بھی وہ ہماری ہکلاتی ہوئی مِنتوں پر دھیان دیتا ہے۔ بعد میں بھی اسرائیل نے ظاہر کیا کہ انسان اپنی طاقت سے وفادار نہیں رہ سکتا۔ تب خدا کی زبردست شفقت عروج تک پہنچ گئی—اُس نے عیسیٰ مسیح کو اِس دُنیا میں بھیج دیا تاکہ ہمیں گناہ کی غلامی سے چھڑائے۔ پھر لکھا ہے،

> موسیٰ مُڑ کر پہاڑ سے اُترا۔ اُس کے ہاتھوں میں شریعت کی دونوں تختیاں تھیں۔ اُن پر آگے پیچھے لکھا گیا تھا۔ اللّٰہ نے خود تختیوں کو بنا کر اُن پر اپنے احکام کندہ کئے تھے۔
>
> اُترتے اُترتے یشوع نے لوگوں کا شور سنا اور موسیٰ سے کہا، ”خیمہ گاہ میں جنگ کا شور مچ رہا ہے!“

> موسیٰ نے جواب دیا، "نہ تو یہ فتح مندوں کے نعرے ہیں، نہ شکست کھائے ہوؤں کی چیخ پکار۔ مجھے گانے والوں کی آواز سنائی دے رہی ہے۔"

◄ خوشی منانے والوں کی آوازیں کیسی لگ رہی تھیں؟

پہلے لگ رہا تھا کہ جنگ ہو رہی ہے، پھر معلوم ہوا کہ بے لگام گانے کا زور شور ہے۔ لکھا ہے،

> جب وہ خیمہ گاہ کے نزدیک پہنچا تو اُس نے لوگوں کو سونے کے بچھڑے کے سامنے ناچتے ہوئے دیکھا۔ بڑے غصے میں آ

کر اُس نے تختیوں کو زمین پر پٹخ دیا، اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پہاڑ کے دامن میں گر گئیں۔ موسیٰ نے اسرائیلیوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو جلا دیا۔ جو کچھ بچ گیا اُسے اُس نے پیس پیس کر پاؤڈر بنا ڈالا اور پاؤڈر پانی پر چھڑک کر اسرائیلیوں کو پلا دیا۔

◄ لوگوں کو دیکھ کر موسیٰ نے تختیوں کے ساتھ کیا کِیا؟

اُس نے اُنہیں زمین پر پٹخ دیا۔

◄ تختیوں کو پٹخ دینے سے موسیٰ نے کیا ظاہر کیا؟

تختیاں عہد پر مُہر تھیں۔ اِن کو پٹخ دینے سے ظاہر ہوا کہ خدا کے ساتھ عہد ٹوٹ گیا ہے۔ بے وفائی سے ہمارا خدا سے عہد ٹوٹ جاتا ہے۔

◄ تب موسیٰ نے کیا کِیا؟

بُت کے جو حصے جل سکے اُس نے جلا دیا، باقی حصے کو اُس نے پیس پیس کر پانی میں چھڑک دیا اور اسرائیلیوں کو پلا دیا۔ اب وہ دیکھ اور چکھ سکتے تھے کہ بُت کی کیا حیثیت ہے۔

اُس وقت خدا نے خیمہ گاہ میں وبا پھیلنے دی۔ اُس نے موسیٰ کو فرمایا،

> اِس جگہ سے روانہ ہو جا۔ اُن لوگوں کو لے کر جن کو تُو مصر سے نکال لایا ہے اُس ملک کو جا جس کا وعدہ مَیں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا ہے۔ [...] لیکن مَیں ساتھ نہیں جاؤں گا۔

◄ خدا نے موسیٰ سے کیا فرمایا؟

قوم کو اُس ملک میں لے جا جس کا وعدہ مَیں نے کیا تھا۔ لیکن مَیں ساتھ نہیں جاؤں گا۔ اب ہم وفاداری کا چوتھا پہلو سیکھتے ہیں۔ یہ کہ

خدا کی حضوری کے لئے تڑپتے رہو

لکھا ہے،

> جب اسرائیلیوں نے یہ سخت الفاظ سنے تو وہ ماتم کرنے لگے۔
> کسی نے بھی اپنے زیور نہ پہنے۔

◄ خدا کا فرمان سن کر لوگ کیا کرنے لگے؟

وہ ماتم کرنے لگے۔

◄ کیوں ماتم کرنے لگے؟

وہ خدا کے بغیر چلنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ وہ خدا کی حضوری کے لئے تڑپ رہے تھے۔

► کیا آپ خدا کی حضوری کے لئے تڑپ رہے ہیں؟

تب موسیٰ خدا سے بولا،

> اگر تُو خود ساتھ نہیں چلے گا تو پھر ہمیں یہاں سے روانہ نہ کرنا۔ اگر تُو ہمارے ساتھ نہ جائے تو کس طرح پتا چلے گا کہ مجھے اور تیری قوم کو تیرا کرم حاصل ہوا ہے؟ ہم صرف اِسی وجہ سے دنیا کی دیگر قوموں سے الگ اور ممتاز ہیں۔

► موسیٰ کیا بولا؟

اُس نے ضد کر کے روانہ ہو جانے سے انکار کیا۔ کہا کہ تیرا ساتھ ہونا لازم ہے۔ صرف اِسی سے پتہ چلے گا کہ ہمیں تیرا کرم حاصل ہے، کہ ہم دوسروں سے الگ اور ممتاز ہیں۔ کتنی پیاری بات! ہم اپنی دولت اور خوبیوں کی وجہ سے دوسروں سے الگ اور ممتاز نہیں ہوتے بلکہ اِس سے کہ ہمیں خدا کی موجودگی، اُس کا کرم حاصل ہے۔

تب خدا نے موسیٰ سے فرمایا،

> مَیں تیری یہ درخواست بھی پوری کروں گا، کیونکہ تجھے میرا کرم حاصل ہوا ہے اور مَیں تجھے بنام جانتا ہوں۔

◄ کیا خدا مان گیا؟

ہاں، ایک بار پھر وہ مان گیا۔ وفاداری کا پانچواں پہلو،

خدا کی وفاداری پر اعتبار کرو

تب خدا نے فرمایا،

> اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں تراش لے جو پہلی دو کی مانند ہوں۔ پھر مَیں اُن پر وہ الفاظ لکھوں گا جو پہلی تختیوں پر لکھے تھے جنہیں تُو نے پٹخ دیا تھا۔ صبح تک تیار ہو کر سینا پہاڑ پر چڑھنا۔ چوٹی پر میرے سامنے کھڑا ہو جا۔

◄ خدا نے موسیٰ کو ایک انوکھی ہدایت دی۔ وہ کیا؟

دو تختیاں تراش کر پہاڑ پر لے آ۔ تب مَیں اُن پر دوبارہ دس احکام لکھوں گا۔

◄ یہ کیوں انوکھی ہدایت ہے؟

تختیاں عہد پر مُہر تھیں۔ مطلب ہے خدا دوبارہ قوم کے ساتھ عہد باندھنا چاہتا تھا۔ تب موسیٰ نئی تختیاں لے کر دوبارہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ لکھا ہے،

> جب وہ چوٹی پر پہنچا تو رب بادل میں اُتر آیا اور اُس کے پاس کھڑے ہو کر اپنے نام رب کا اعلان کیا۔ موسیٰ کے سامنے سے گزرتے ہوئے اُس نے پکارا، ”رب، رب، رحیم اور مہربان خدا۔ تحمل، شفقت اور وفا سے بھرپور۔ وہ ہزاروں پر اپنی شفقت قائم رکھتا اور لوگوں کا قصور، نافرمانی اور گناہ معاف کرتا ہے۔ لیکن وہ ہر ایک کو اُس کی مناسب سزا بھی

> دیتا ہے۔ جب والدین گناہ کریں تو اُن کی اولاد کو بھی تیسری اور چوتھی پشت تک سزا کے نتائج بھگتنے پڑیں گے۔“

◄ جب خدا بادل میں اُتر آیا تو اُس نے کیا کِیا؟

اُس نے اپنے نام رب کا اعلان کیا۔

◄ کیا کہا؟

پہلے، مَیں رحیم اور مہربان خدا ہوں جو تحمل، شفقت اور وفا سے بھرپور ہوں۔ دوسرے، مَیں مناسب سزا دینے والا بھی ہوں۔ یوں خدا کے دو پہلو ہیں— شفقت اور انصاف۔

◄ خدا نے یہ اعلان کیوں کیا؟

اِس سے اُس نے ظاہر کیا کہ اب سے مَیں دوبارہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔ لیکن مَیں تمہارا انصاف بھی کروں گا۔ لکھا ہے،

> موسیٰ نے جلدی سے جھک کر سجدہ کیا۔ اُس نے کہا، ”اے رب، اگر مجھ پر تیرا کرم ہو تو ہمارے ساتھ چل۔ بے شک یہ

> قوم ہٹ دھرم ہے، تو بھی ہمارا قصور اور گناہ معاف کر اور بخش دے کہ ہم دوبارہ تیرے ہی بن جائیں۔"

◄ یہ اعلان سن کر موسیٰ نے کیا گزارش کی؟

یہ کہ ہمارے ساتھ چل۔ لکھا ہے،

> تب رب نے کہا، "مَیں تمہارے ساتھ عہد باندھوں گا۔ تیری قوم کے سامنے ہی مَیں ایسے معجزے کروں گا جو اب تک دنیا بھر کی کسی بھی قوم میں نہیں کئے گئے۔ پوری قوم جس کے درمیان تُو رہتا ہے رب کا کام دیکھے گی اور اُس سے ڈر جائے گی جو مَیں تیرے ساتھ کروں گا۔ جو احکام مَیں آج دیتا ہوں اُن پر عمل کرتا رہ۔

◄ خدا نے کیا جواب دیا؟

یہ کہ مَیں دوبارہ عہد باندھ کر ایسے معجزے کروں گا جو اب تک دنیا بھر نہیں کئے گئے ہیں۔

اِس کے بعد موسیٰ شریعت کی دونوں تختیوں کو ہاتھ میں لئے ہوئے سینا پہاڑ سے اُترا۔ یوں اسرائیل کو خدا کی وفاداری زبردست طریقے سے

محسوس ہوئی۔ گو قوم بے وفا نکلی پھر بھی خدا وفادار رہا۔ اِس سلسلے میں وفاداری کے 5 اہم پہلو ظاہر ہوئے:

- خدا کا عہد قبول کرو۔

وہ عہد قبول کرو جو اُس نے عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ہم سے باندھ لیا ہے۔ جو یہ عہد قبول کرے وہ اُس کی قوم میں شامل ہو جاتا ہے۔

- اپنے بُت مت بناؤ۔

بُت بنانے سے یہ قیمتی عہد ٹوٹ جاتا ہے۔

- دوسروں کی بہتری چاہو۔

موسیٰ نے دوسروں کی سفارش کی۔عیسیٰ مسیح نے اِس سے بڑھ کر اپنی جان دوسروں کے لئے دی۔ اب وہ روزانہ اپنی قوم کی سفارش کرتا ہے۔

- **خدا کی حضوری کے لئے تڑپتے رہو۔**

اسرائیلی بے وفا نکلے، لیکن جب ہوش میں آئے تو خدا کی حضوری کے بغیر نہ رہ سکے۔

- **خدا کی وفاداری پر اعتبار کرو۔**

اِس دُنیا میں رہتے ہوئے ہماری وفاداری ناقص تو رہے گی۔ لیکن اُس کی وفاداری ٹھوس ہے—اِتنی ٹھوس کہ اُس نے عیسیٰ مسیح دُنیا میں بھیج دیا تاکہ ہمیں گناہ سے چھٹکارا دے۔ آج بھی ہم اُس کی سفارش اور وفاداری پر اعتبار کر سکتے ہیں۔

توریت، خروج 24: 32–34

رب اسرائیل سے عہد باندھتا ہے

تب موسیٰ نے قوم کے پاس جا کر رب کی تمام باتیں اور احکام پیش کیے۔ جواب میں سب نے مل کر کہا، "ہم رب کی اِن تمام باتوں پر عمل کریں گے۔" تب موسیٰ نے رب کی تمام باتیں لکھ لیں۔ [...] پھر اُس نے وہ کتاب لی جس میں رب کے ساتھ عہد کی تمام شرائط درج تھیں اور اُسے قوم کو پڑھ کر سنایا۔ جواب میں اُنہوں نے کہا، "ہم رب کی اِن تمام باتوں پر عمل کریں گے۔ ہم اُس کی سنیں گے۔"

اِس پر موسیٰ نے باسنوں میں سے خون لے کر اُسے لوگوں پر چھڑکا اور کہا، "یہ خون اُس عہد کی تصدیق کرتا ہے جو رب نے تمہارے ساتھ کیا ہے اور جو اُس کی تمام باتوں پر مبنی ہے۔"

پتھر کی تختیاں

رب نے موسیٰ سے کہا، ”میرے پاس پہاڑ پر آ کر کچھ دیر کے لئے ٹھہرے رہنا۔ مَیں تجھے پتھر کی تختیاں دوں گا جن پر مَیں نے اپنی شریعت اور احکام لکھے ہیں اور جو اسرائیل کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری ہیں۔“

موسیٰ اپنے مددگار یشوع کے ساتھ چل پڑا اور اللہ کے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ [...]

موسیٰ رب سے ملتا ہے

جب موسیٰ چڑھنے لگا تو پہاڑ پر بادل چھا گیا۔ رب کا جلال کوہِ سینا پر اُتر آیا۔ چھ دن تک بادل اُس پر چھایا رہا۔ ساتویں دن رب نے بادل میں سے موسیٰ کو بُلایا۔ رب کا جلال اسرائیلیوں کو بھی نظر آتا تھا۔ اُنہیں یوں لگا جیسا کہ پہاڑ کی چوٹی پر تیز آگ بھڑک رہی ہو۔ چڑھتے چڑھتے موسیٰ بادل میں داخل ہوا۔ وہاں وہ چالیس دن اور چالیس رات رہا۔ [...] سب کچھ موسیٰ کو بتانے

توریت، خروج 24: 32–34

کے بعد رب نے اُسے سینا پہاڑ پر شریعت کی دو تختیاں دیں۔ اللّٰہ نے خود پتھر کی اِن تختیوں پر تمام باتیں لکھی تھیں۔ [...]

سونے کا بچھڑا

پہاڑ کے دامن میں لوگ موسیٰ کے انتظار میں رہے، لیکن بہت دیر ہو گئی۔ ایک دن وہ ہارون کے گرد جمع ہو کر کہنے لگے، ”آئیں، ہمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے موسیٰ کو کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔“

جواب میں ہارون نے کہا، ”آپ کی بیویاں، بیٹے اور بیٹیاں اپنی سونے کی بالیاں اُتار کر میرے پاس لے آئیں۔“ سب لوگ اپنی بالیاں اُتار اُتار کر ہارون کے پاس لے آئے تو اُس نے یہ زیورات لے کر بچھڑا ڈھال دیا۔ بچھڑے کو دیکھ کر لوگ بول اُٹھے، ”اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں جو تجھے مصر سے نکال لائے۔“

جب ہارون نے یہ دیکھا تو اُس نے بچھڑے کے سامنے قربان گاہ بنا کر اعلان کیا، ”کل ہم رب کی تعظیم میں عید منائیں گے۔“ اگلے دن لوگ صبح سویرے اُٹھے اور بھسم ہونے والی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ وہ کھانے پینے کے لئے بیٹھ گئے اور پھر اُٹھ کر رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلانے لگے۔

موسیٰ کی شفاعت

اُس وقت رب نے موسیٰ سے کہا، ”پہاڑ سے اُتر جا۔ تیرے لوگ جنہیں تُو مصر سے نکال لایا بڑی شرارتیں کر رہے ہیں۔ وہ کتنی جلدی سے اُس راستے سے ہٹ گئے ہیں جس پر چلنے کے لئے مَیں نے اُنہیں حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنا کر اُسے سجدہ کیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے قربانیاں پیش کر کے کہا ہے، ’اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں۔ یہی تجھے مصر سے نکال لائے ہیں۔‘“ اللہ نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں نے دیکھا ہے کہ یہ قوم بڑی ہٹ دھرم ہے۔ اب مجھے روکنے کی کوشش نہ کر۔ مَیں اُن پر

اپنا غضب اُنڈیل کر اُن کو رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا۔ اُن کی جگہ مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔“

لیکن موسیٰ نے کہا، ”اے رب، تُو اپنی قوم پر اپنا غصہ کیوں اُتارنا چاہتا ہے؟ تُو خود اپنی عظیم قدرت سے اُسے مصر سے نکال لایا ہے۔ مصری کیوں کہیں، ’رب اسرائیلیوں کو صرف اِس بُرے مقصد سے ہمارے ملک سے نکال لے گیا ہے کہ اُنہیں پہاڑی علاقے میں مار ڈالے اور یوں اُنہیں رُوئے زمین پر سے مٹائے‘؟ اپنا غصہ ٹھنڈا ہونے دے اور اپنی قوم کے ساتھ بُرا سلوک کرنے سے باز رہ۔ یاد رکھ کہ تُو نے اپنے خادموں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے اپنی ہی قَسم کھا کر کہا تھا، ’مَیں تمہاری اولاد کی تعداد یوں بڑھاؤں گا کہ وہ آسمان کے ستاروں کے برابر ہو جائے گی۔ مَیں اُنہیں وہ ملک دوں گا جس کا وعدہ مَیں نے کیا ہے، اور وہ اُسے ہمیشہ کے لئے میراث میں پائیں گے۔‘“ موسیٰ کے کہنے پر رب نے وہ نہیں

کیا جس کا اعلان اُس نے کر دیا تھا بلکہ وہ اپنی قوم سے بُرا سلوک کرنے سے باز رہا۔

بُت پرستی کے نتائج

موسیٰ مُڑ کر پہاڑ سے اُترا۔ اُس کے ہاتھوں میں شریعت کی دونوں تختیاں تھیں۔ اُن پر آگے پیچھے لکھا گیا تھا۔ اللہ نے خود تختیوں کو بنا کر اُن پر اپنے احکام کندہ کئے تھے۔

اُترتے اُترتے یشوع نے لوگوں کا شور سنا اور موسیٰ سے کہا، "خیمہ گاہ میں جنگ کا شور مچ رہا ہے!"

موسیٰ نے جواب دیا، "نہ تو یہ فتح مندوں کے نعرے ہیں، نہ شکست کھائے ہوؤں کی چیخ پکار۔ مجھے گانے والوں کی آواز سنائی دے رہی ہے۔"

جب وہ خیمہ گاہ کے نزدیک پہنچا تو اُس نے لوگوں کو سونے کے بچھڑے کے سامنے ناچتے ہوئے دیکھا۔ بڑے غصے میں آ کر اُس نے تختیوں کو زمین پر پٹخ دیا، اور وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پہاڑ کے

دامن میں گر گئیں۔ موسیٰ نے اسرائیلیوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو جلا دیا۔ جو کچھ بچ گیا اُسے اُس نے پیس پیس کر پاؤڈر بنا ڈالا اور پاؤڈر پانی پر چھڑک کر اسرائیلیوں کو پلا دیا۔

اُس نے ہارون سے پوچھا، ”اِن لوگوں نے تمہارے ساتھ کیا کِیا کہ تم نے اُنہیں ایسے بڑے گناہ میں پھنسا دیا؟“

ہارون نے کہا، ”میرے آقا۔ غصے نہ ہوں۔ آپ خود جانتے ہیں کہ یہ لوگ بدی پر تُلے رہتے ہیں۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا، ’ہمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے موسیٰ کو کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔‘ اِس لئے مَیں نے اُن کو بتایا، ’جس کے پاس سونے کے زیورات ہیں وہ اُنہیں اُتار لائے۔‘ جو کچھ اُنہوں نے مجھے دیا اُسے مَیں نے آگ میں پھینک دیا تو ہوتے ہوتے سونے کا یہ بچھڑا نکل آیا۔“ [...]

اگلے دن موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، ”تم نے نہایت سنگین گناہ کیا ہے۔ تو بھی مَیں اب رب کے پاس پہاڑ پر جا رہا ہوں۔ شاید مَیں تمہارے گناہ کا کفارہ دے سکوں۔“

چنانچہ موسیٰ نے رب کے پاس واپس جا کر کہا، ”ہائے، اِس قوم نے نہایت سنگین گناہ کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے لئے سونے کا دیوتا بنا لیا۔ مہربانی کر کے اُنہیں معاف کر۔ لیکن اگر تُو اُنہیں معاف نہ کرے تو پھر مجھے بھی اپنی اُس کتاب میں سے مٹا دے جس میں تُو نے اپنے لوگوں کے نام درج کئے ہیں۔“

رب نے جواب دیا، ”مَیں صرف اُس کو اپنی کتاب میں سے مٹاتا ہوں جو میرا گناہ کرتا ہے۔ اب جا، لوگوں کو اُس جگہ لے چل جس کا ذکر مَیں نے کیا ہے۔ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلے گا۔ لیکن جب سزا کا مقررہ دن آئے گا تب مَیں اُنہیں سزا دوں گا۔“

پھر رب نے اسرائیلیوں کے درمیان وبا پھیلنے دی، اِس لئے کہ اُنہوں نے اُس بچھڑے کی پوجا کی تھی جو ہارون نے بنایا تھا۔

توریت، خروج 32:24–34 / 33

رب نے موسیٰ سے کہا، ”اِس جگہ سے روانہ ہو جا۔ اُن لوگوں کو لے کر جن کو تُو مصر سے نکال لایا ہے اُس ملک کو جا جس کا وعدہ مَیں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا ہے۔ [...] لیکن مَیں ساتھ نہیں جاؤں گا۔ تم اِتنے ہٹ دھرم ہو کہ اگر مَیں ساتھ جاؤں تو خطرہ ہے کہ تمہیں وہاں پہنچنے سے پہلے ہی برباد کر دوں۔“

جب اسرائیلیوں نے یہ سخت الفاظ سنے تو وہ ماتم کرنے لگے۔ کسی نے بھی اپنے زیور نہ پہنے، کیونکہ رب نے موسیٰ سے کہا تھا، ”اسرائیلیوں کو بتا کہ تم ہٹ دھرم ہو۔ اگر مَیں ایک لمحہ بھی تمہارے ساتھ چلوں تو خطرہ ہے کہ مَیں تمہیں تباہ کر دوں۔ [...]

موسیٰ نے کہا، ”اگر تُو خود ساتھ نہیں چلے گا تو پھر ہمیں یہاں سے روانہ نہ کرنا۔ اگر تُو ہمارے ساتھ نہ جائے تو کس طرح پتا چلے گا کہ مجھے اور تیری قوم کو تیرا کرم حاصل ہوا ہے؟ ہم صرف اِسی وجہ سے دنیا کی دیگر قوموں سے الگ اور ممتاز ہیں۔“

رب نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں تیری یہ درخواست بھی پوری کروں گا، کیونکہ تجھے میرا کرم حاصل ہوا ہے اور مَیں تجھے بنام جانتا ہوں۔“

[...]

پتھر کی نئی تختیاں

رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں تراش لے جو پہلی دو کی مانند ہوں۔ پھر مَیں اُن پر وہ الفاظ لکھوں گا جو پہلی تختیوں پر لکھے تھے جنہیں تُو نے پٹخ دیا تھا۔ صبح تک تیار ہو کر سینا پہاڑ پر چڑھنا۔ چوٹی پر میرے سامنے کھڑا ہو جا۔ تیرے ساتھ کوئی بھی نہ آئے بلکہ پورے پہاڑ پر کوئی اَور شخص نظر نہ آئے، یہاں تک کہ بھیڑبکریاں اور گائے بَیل بھی پہاڑ کے دامن میں نہ چریں۔“

چنانچہ موسیٰ نے دو تختیاں تراش لیں جو پہلی کی مانند تھیں۔ پھر وہ صبح سویرے اُٹھ کر سینا پہاڑ پر چڑھ گیا جس طرح رب نے اُسے حکم دیا تھا۔ اُس کے ہاتھوں میں پتھر کی دونوں تختیاں تھیں۔ جب

وہ چوٹی پر پہنچا تو رب بادل میں اُتر آیا اور اُس کے پاس کھڑے ہو کر اپنے نام رب کا اعلان کیا۔ موسیٰ کے سامنے سے گزرتے ہوئے اُس نے پکارا، ”رب، رب، رحیم اور مہربان خدا۔ تحمل، شفقت اور وفا سے بھرپور۔ وہ ہزاروں پر اپنی شفقت قائم رکھتا اور لوگوں کا قصور، نافرمانی اور گناہ معاف کرتا ہے۔ لیکن وہ ہر ایک کو اُس کی مناسب سزا بھی دیتا ہے۔ جب والدین گناہ کریں تو اُن کی اولاد کو بھی تیسری اور چوتھی پشت تک سزا کے نتائج بھگتنے پڑیں گے۔“

موسیٰ نے جلدی سے جھک کر سجدہ کیا۔ اُس نے کہا، ”اے رب، اگر مجھ پر تیرا کرم ہو تو ہمارے ساتھ چل۔ بے شک یہ قوم ہٹ دھرم ہے، توبھی ہمارا قصور اور گناہ معاف کر اور بخش دے کہ ہم دوبارہ تیرے ہی بن جائیں۔“

تب رب نے کہا، ”مَیں تمہارے ساتھ عہد باندھوں گا۔ تیری قوم کے سامنے ہی مَیں ایسے معجزے کروں گا جو اب تک دنیا بھر کی

کسی بھی قوم میں نہیں کئے گئے۔ پوری قوم جس کے درمیان تُو رہتا ہے رب کا کام دیکھے گی اور اُس سے ڈر جائے گی جو مَیں تیرے ساتھ کروں گا۔ جو احکام مَیں آج دیتا ہوں اُن پر عمل کرتا رہ۔ [...] اِس کے بعد موسیٰ شریعت کی دونوں تختیوں کو ہاتھ میں لئے ہوئے سینا پہاڑ سے اُترا۔ [...] لیکن اُس نے اُنہیں بُلایا تو ہارون اور جماعت کے تمام سردار اُس کے پاس آئے، اور اُس نے اُن سے بات کی۔ بعد میں باقی اسرائیلی بھی آئے، اور موسیٰ نے اُنہیں تمام احکام سنائے جو رب نے اُسے کوہِ سینا پر دیئے تھے۔

توریت، خروج 24: 32–34